کے رکن رکین تھے۔حضرت مولانا زبیر الحسن رحمہ اللہ کا دور تبلیغی جماعت کے لیے بعض حوالوں سے پرآشوب رہا، کئی فتنوں نے سر اٹھایا لیکن اللہ پاک کے کرم اور دستگیری کی بدولت یہ تمام فتنے فرو ہوتے رہے۔آپ کی وفات 16 جمادی الاولیٰ 1435ھ مطابق 18 مارچ 2014ء کو ہوئی۔ زیر تبصرہ کتاب ''احوال و آثار مولانا زبیر الحسن کاندھلوی'' آپ کی حیات و خدمات کا بہترین موقع ہے۔اسے حضرت مولانا سید محمد شاہد سہارنپوری مدظلہم نے تالیف کیا ہے۔ جناب سید شاہد سہارنپوری حضرت مولانا مولانا زبیر الحسن کے قریبی عزیز ہی نہیں رازداں رفیق بھی تھے اس لیے ان سے بہتر انداز میں کوئی دوسرا شخص آپ کی حیات مستعار پر قلم نہیں اٹھا سکتا تھا۔کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے۔جس میں آپ کی زندگی کے کئی گوشوں اور پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔طباعت عمدہ ہے۔اہل دعوت و تبلیغ کے لیے خصوصاً اور دیگر اہل محبت کے لیے عموماً معلوماتی اور روحانی حظ دینے والی کتاب ہے۔

''فتاویٰ شاہ محمد اسحاق دہلویؒ''

ترجمہ،تخریج و تعلیق: مولانا مفتی ضیاء الرحمٰن ذاکر۔صفحات:400۔طباعت: عمدہ۔

ملنے کا پتا: ادارۃ النور، انور مینشن بنوری ٹاؤن کراچی۔فون:0324-2855000

حضرت شاہ محمد اسحاق بن محمد افضل رحمہ اللہ حضرت مولانا عبدالحئی بڈھانوی رحمہ اللہ کے بھانجے تھے۔آپ نے درسیات کی تکمیل حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی رحمہ اللہ سے کی۔سند حدیث حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ سے حاصل کی۔تمام عمر آپ نے درس و تدریس اور وعظ و تلقین اور خاندان کی روایت کے مطابق رد بدعات، اثبات سنت اور اشاعت حدیث میں گذاری۔''فتاویٰ شاہ محمد اسحاق'' کا اصل نام 'مائۃ مسائل'' ہے۔اس کے زیادہ تر مسائل کا تعلق رسوم و بدعات سے ہے۔چوں کہ ''مائۃ مسائل'' میں بدعات و رسوم کی بیخ کنی انتہائی مدلل انداز میں کی گئی ہے اس لیے بعض اہل بدعت نے اس کے جوابات لکھنے کی کوشش بھی کی، بعض نے تو سرے سے اسے حضرت شاہ محمد اسحاق کی تالیف ماننے سے انکار کر دیا۔

اس کتاب میں توحید و سنت، شرک و بدعت، تصوف و کرامت، ارواح سے فیضان و استمداد، سماع و توسل، مراقبہ علی القبور، مسائل قبور، نذر و نیاز، فاتحہ، سوئم، چہلم، عرس اور پیری مریدی کے متعلق اہم سوالات پر منفرد اور جامع فتاویٰ جمع کیے گئے ہیں۔کتاب میں بدعت حسنہ اور بدعت سیئہ پر بھی سیر حاصل بحث موجود ہے۔اصل کتاب فارسی میں تھی اور عرصہ سے نایاب تھی، اس کا جدید ترجمہ مفتی ضیاء الرحمٰن ذاکر صاحب نے کیا ہے۔ساتھ ساتھ نہایت محنت سے تخریج اور عمدہ تعلیقات کا اضافہ بھی کیا ہے، جس سے کتاب کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔